پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

وزیر اعلیٰ سے شمال مشرقی، شمالی اور شمال وسطی ریلوے کے جنرل منیجروں کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی

ریلوے کی جانب سے پریاگ اردھ کمبھ-۲۰۱۹ کے لیے ہر ممکن تیاری کی جائے: وزیر اعلیٰ

گورکھپور سے مختلف شہروں کو منسلک کرنے کے لیے تیز گام انٹرسٹی ٹرین چلانے کی بھی تجویز

الہ آباد-لکھنؤ کے درمیان شتابدی کی طرز پر تیز رفتار ٹرین اور دورنتو کو یومیہ چلانے کا مشورہ

لکھنو: ۱۱/اگست ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی سے آج یہاں جنرل منیجر شمال مشرقی ریلوے (گورکھپور) جناب ایس پی ترویدی، جنرل منیجر شمالی ریلوے، نئی دلی، جناب آر کے کلشریسٹھ اور جنرل منیجر شمال وسطی ریلوے (الہ آباد) جناب ایم سی چوہان کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کر کے اتر پردیش میں تعمیر کرائے جارہے آر او بی اور دیگر پروجیکٹوں کی موجودہ صورت حال کے بارے میں معلومات فراہم کرائیں۔

ریلوئے کے ان افسران نے وزیر اعلیٰ کو واقف کرایا کہ فی الوقت ریاست کے مختلف مقامات پر جو آر او بی تعمیر کرائے جارہے ہیں ان میں ریلوئے کے حصہ کی تعمیر ہو چکی ہے۔ جب کہ ریاستی حکومت والے حصے کی تعمیر باقی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریلوئے کے سینئر افسران کو یقینی دلایا کہ اب اس کام میں تیزی لائی جائیگی اور ہر ممکن مدد ریاستی حکومت مہیا کرائے گی۔

شمال وسطیٰ ریلوے کے جنرل منیجر جناب ایم سی چوہان نے بتایا کہ فی الوقت الہ آباد زون کے لیے ۴۸ آر بی او منظور کیے جا چکے ہیں۔ ریاستی حکومت کی رضا مندی حاصل نہ ہونے کی وجہ سے ان کی تعمیر تاخیر ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یقینی دہانی کرائی کی کہ اس کام کو جلد از جلد مکمل کرایا جائے گا۔

افسران کی جانب سے پریاگ اردھ کمبھ-۲۰۱۹ کے سلسلے میں ریلوے کے ذریعہ کی جارہی تیاریوں کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو باور کیا گیا تا کہ اس دوران لوگوں کو آمد ورفت میں کسی قسم کی کوئی دقت نہ ہونے

پائے۔انہوں نے بڑے پروجیکٹوں کے سلسلے میں ریاستی حکومت کی حصہ داری کی درخواست کی۔

وزیراعلیٰ نے افسران سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت ان سبھی پروجیکٹوں کے لیے ہرممکن مدد فراہم کرائے گی، تاکہ انہیں بروقت پورا کیا جاسکے۔انہوں نے افسران کو کاشی، وندھیانچل، چترکوٹ، نیمی شارن وغیرہ جیسے مقامات کو پوری ریاست سے جوڑ کر سیاحوں کے لیے پرکشش پیکج بنانے کی تجویز بھی پیش کی تاکہ ریاست میں سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بھگوان بدھ سے وابستہ کئی اہم مقامات بھی اترپردیش میں واقع ہیں ایسے میں ریلوے پیکج تیار کرکے سیاحوں کواس جانب متوجہ کرسکتی ہے۔

یوگی جی نے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے مجمعے کی وجہ سے درپیش دشواریوں کی جانب ریلوے وفد کی توجہ مبذول کراتے ہوئے ضروری بندوبست یقینی بنائے جانے کی بات کہی۔انہوں نے گورکھپور سے مختلف شہروں کو منسلک کرنے کے لیے تیز رفتار انٹرسٹی ٹرین چلانے کی بھی تجویز پیش کی۔ریلوے افسران نے وزیراعلیٰ کو مطلع کیا کہ الہ آباد سے لکھنؤ کے درمیان شتابدی کی طرز پرایک تیز گام ٹرین چلانے کا مشورہ عزت مآب ہائی کورٹ کی جانب سے موصول ہوا ہے، جو تین گھنٹے میں مسافروں کواپنی منزل تک پہنچاسکے۔

وزیراعلیٰ نے افسران کو یقینی دلایا کہ وہ اس بارے میں مرکزی وزیر ریل سے گفتگو کریں گے۔افسران نے دورنتو ٹرین کو یومیہ چلانے کا مشورہ بھی دیا۔جس کے سلسلے میں انہوں نے وزیر ریل سے گفتگو کرنے کی یقین دہانی کرائی۔میٹنگ میں ریاستی حکومت کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆